السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ دور کے بعض متدین نوجوان کہتے ہیں کہ آج کل عالم اسلام میں جولوگ شرکیہ اعمال کا ارتکاب کررہے ہیَ' وہ سب کے سب یا ان میں سے اکثر ایسے ہیں کہ انہیں مشرک نہیں کہا جاسکتا۔ کیونکہ یا تووہ بڑے بڑے جلیل القدرعلماء ہیں جواپنے اجتہادکی وجہ سے اس تیجہ پرپہنچے کہ مثلاً غیر اللہ سے فریادکرنا جائزہے مثلاًامام سیوطی اور نبہانی وغیرہ۔ ان کا اجتہاد اگر صحیح ہوگا توان کودگنا ثواب ملے گا اوران سے اجتہادمیں غلطی ہوگئ توایک ثواب ملے گا ہی۔ یا عوام میں جو علماء کی تقلید کرتے ہیں اور عوام سے زیادہ یہی کرسکتے ہیں اورجوکچھ ان کےلئے ممکن تھا، وہ فرض انہوں نے اداکردیا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

غلطی کرنے والااس وقت معذور سمجھا جاتا ہے جب وہ اجتہادی مسائل میں غلطی کرے جن میں غوروفکر کرکے تیجہ نکالنے کی ضرورت ہو۔ جو مسئلہ نص صریح سے ثابت ہواوروہ بدیہی طورپر دین کاثابت مسئلہ سمجھا جاتا ہو تواس میں غلطح کرنے والے کا یہ حکم نہیں ہے۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۹۴۰۶

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 47

محدث فتویٰ